کتاب ''منتخب احادیث'' کے بارے میں ایک اہم انکشاف

اک اہم بات کی طرف تمام عالم کے کام کرنے والے دوستوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں

بندہ نے مولوی سعد کاندھلوی کی حمایت میں ان کے اشارے پر جہاں بہت ساری غلطیاں کی ہیں اُن میں سے ایک بڑی غلطی یہ کی ہے کہ ''منتخب احادیث'' کی تصنیف وترتیب کے لیے علماء کی جو جماعت تھی اُس کا مکمل ساتھ دیا۔

مولوی سعد ۲۰۰۰ء میں بجای مرکز رائے ونڈ آنے کے دہلی سے سیدھے کراچی آئے تھے جس پر حاجی عبدالوہاب صاحب نے ناراضگی کا اظہار کیا کہ اُن کو پہلے رائے ونڈ آکر مشورہ سے کام کرنا چاہیے تھا۔ بندہ اُس وقت حاجی صاحب کی ناراضگی کی وجہ نہ سمجھ سکا تھا۔

جب احادیث کا ترجمہ مکمل ہوگیا تو یہ مسئلہ آیا کہ کتاب کی نسبتِ تصنیف علماء کی اس جماعت کی طرف ہو جائے جنھوں نے ترجمہ کیا ہے جو ایک حقیقت تھی مگر حیرت اُس وقت ہوئی کہ جب مولوی سعد کے سامنے یہ تجویز پیش ہوئی تو سخت ناراض ہوئے اور کہا کہ اس کی نسبت میری ہی طرف رہے گی اور مصنف ومرتب کی حیثیت سے میرا ہی نام رہے گا، تصنیف کی لائن سے یہ کتنی بڑی خیانت ہے اس کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

اب حاجی صاحب کی ناراضگی کی وجہ معلوم ہوئی اور اندازہ ہوا کہ وہ کتنے دور اندیش ہیں۔

ایک اہم بات یہ عرض کرنا ہے کہ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے چھ نمبروں کی جو احادیث جمع فرمائی تھیں وہ بہت تھوڑی تھیں، زیادہ تر احادیث علماء کی اس جماعت ہی نے شامل کرکے چھ نمبر مکمل کیے ہیں اس لیے اس کو حضرت مولانا محمد یوسف صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرف جو منسوب کیا جارہا ہے وہ بھی ایک صاف جھوٹ ہے۔ افسوس ہے کہ ہمیں اُس وقت اندازہ نہ ہوسکا کہ ہم امت کو کتنے بڑے فتنہ میں ڈال رہے ہیں۔ ہماری آنکھیں اس وقت کھلیں جب حاجی صاحب نے اس سے بالکل اتفاق نہ کیا کہ یہ ہماری اجتماعی تعلیم میں شامل کی جائے۔ واقعی یہ بندہ کتنا دور اندیش ہے کہ اُمت کو اس فتنے سے بچالیا۔

اتنے اہم خاندان سے نسبت رکھنے والے مولوی سعد کی یہ خیانت الامان الحفیظ ''عربی منتخب احادیث'' میں بھی مصنف کے نام کی جگہ اپنا ہی نام لکھ دیا۔ شہرت کی اس قدر بھوک، توبہ توبہ استغفر اللہ۔ جو اِن کا بیان سنتا ہے اور خاص کر حضرات علماء کرام جنھوں نے اِن کا بیان سنا ہے وہ اِن کی علمی کم مائیگی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

۲۹؍اکتوبر کو بنگلہ والی مسجد میں اپنے ایک بیان میں یہ کہہ گئے کہ ہدایت اللہ کے ہاتھ میں بھی نہیں ہے (نعوذ باللہ) یہ صاف طور پر عقیدے کے خلاف ہے۔ یہ اِن کی علمی استعداد کا حال ہے۔

ابھی حال میں شوریٰ سے متعلق حضرت حاجی صاحب نے تمام پُرانے حضرات سے رائے لے کر فیصلہ فرمادیا مگر مولوی سعد

کے تعصب اور حب جاہ کی ہوس نے اِس فیصلہ کو بھی ایک زبردست انتشار کی شکل دے دی۔ خاندانی عصبیت کا اندازہ اِس سے لگایا جاسکتا ہے کہ اپنے بیٹے یوسف کو جو ابھی نوعمر ہیں شوریٰ میں رکھنے پر اصرار کیا جس پر تمام پُرانے حضرات نے بالکل اتفاق نہیں کیا اور حاجی صاحب نے بھی سختی سے انکار فرمادیا۔ اس حد تک یہ اپنے کو گر اسکتا ہے اس پر سب کو حیرت ہوتی ہے۔

ہندوستان واپسی کے بعد حاجی صاحب کے اس فیصلہ کے خلاف مولانا علی میاں صاحب مرحوم کے ایک پُرانے خط کو اپنے مفاد میں چلادیا کہ مولانا نے یہ لکھا تھا جو بالکل بے محل اور جھوٹ ہے۔

کوئی اس فریبی اور جھوٹے مولوی سعد سے پوچھے کہ "منتخب احادیث" تو پاکستان ہی کی تصنیف وتالیف ہے اور پہلی بار پاکستانؔ میں چھپی تو پھر اس کو تم فضائل اعمال کے خلاف شدومد سے کیوں چلارہے ہو اور حضرت حاجی صاحب کے فیصلہ کو تم ماننے پر کیوں تیار نہیں ہو بلکہ اُس کے خلاف بغاوت پر آمادہ ہو۔ کیا تبلیغ کو تم نے اپنی وراثت سمجھ لیا ہے؟

"منتخب احادیث" اس وقت پورے عالم میں وجہ اختلاف اور فتنہ بن گئی ہے اب ہم لوگوں کو پچھتاوا ہے کہ ہم نے کیوں ایسے فریبی اور جھوٹے کا کہنا مان کر اس کتاب کو مرتب کیا۔ خدای کریم ہماری اس کوتاہی کو معاف فرمادے۔ تصنیف کی لائن کی تو یہ عظیم خیانت ہے ہی

اب ایک دیگر بات منظرِ عام پر لانا چاہتا ہوں کہ اس نے مولانا محمد الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا نام لے کر بیعت کرنا شروع کردیا ہی جب کہ نہ اس نے مولانا الیاس صاحب کو دیکھا نہ اُن کا اجازت یافتہ، پھر اُن کا نام لے کر اُن کے ہاتھ پر بیعت اپنے واسطے سے کراتے ہیں یہ سلوک کی لائن سے کتنی عظیم خیانت ہے۔ ان بڑی بڑی خیانتوں کا مرتکب ہوکر اپنے کو عالم کا امیر کہا جارہا ہے۔ کوئی بے وقوف ہی ہوگا جو ان کے ہاتھ پر بیعت کرے اور ان کو امیر عالم سمجھے۔

فقط والسلام

بندہ محمد بلال کراچی